سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ1985

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1985

سندھ ایرڈزون ڈیولیپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، 1985

THE SINDARID ZONE DEVELOPMENT AUTHORITY ORDINANCE, 1985

فہرست (CONTENTS)

تمہید(Preamble)

دفعات

باب -I

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and commencement

2. تعریف

Definition

باب -II

3. زون ایریاز کا اعلان

Declaration of Arid Zone areas.

باب – III

اتھارٹی کا قیام اور تشکیل

4. اتھارٹی

Authority

5.اتھارٹی کا قیام

.Constitution of the Authority

6. میمبران کی نااہلی

Disqualification of members.

7. ۔ میمبران کے لیئے اعزازیہ، الاؤنس اور مراعات

Remuneration, allowance and Privileges to members.

8.ڈائریکٹر جنرل

Director General.

9. میمبران کو ہٹانا

Removal of member.

10. عملداروں اور صلاحکاروں کی مقرری

Appointment of officers and advisers.

11. مالی، فنی مشاورتی کمیٹی وغیرہ

Finacial technical advisory Committee etc.

باب –IV

12. اتھارٹی کے اختیارات اور امور

Powers and functions of the Authority.

13. چیئرمین کے اختیارات اور امور

Powers and functions of the Chairman.

14. ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات اور امور

Powers and functions of the Director General.

15.اتھارٹی کی میٹنگس

Meetings of the Authority.

باب – V

16.فنڈ

Funds.

17. قرض گرانٹس،امداداور تحائف

Loans, grants aid and gifts.

18. فنڈ جمع کرانا

Crediting of the funds.

19. فنڈز کی سرمایہ کاری اور استعمال

Investmet and Utilization of the funds.

20.بجٹ

Budget.

21. آڈٹ اینڈ اکاونٹس

Accounts and Audit.

22. بقایاجات کی وصولی

Recovery of dues.

23. جرمانہ

Penalty.

24. جرم کاازالہ

Congnizance of offence.

باب - VII

متفرق

25. حکومت کا اتھارٹی کے لیئے گئے اقدام اور کاروائی پر کنٹرول

Control of Government over acts and proceeding of the Authority.

26. حکومت کو ہدایت دینے کے اختیار

Power of the Government to give Directions.

27. سالانہ رپورٹ

Annual report

28. تفویض اختیارات

Delegation of powers.

29. سرکاری ملازم

Public Sevant .

30. ضمانت

Indemnity.

31. قواعد

Rules.

32. ضوابط

Regulations.

33. اصلاحات فیس

Betterment fee.

34. اتھارٹی کی تحلیل

Dissolution of the Authority.

35. رکاوٹیں ہٹانا

Removal of Difficulties.

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ 1985

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1985

سندھ ایرڈزون ڈیولیپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، 1985

THE SINDARID ZONE DEVELOPMENT AUTHORITY ORDINANCE, 1985

[16 مئی 1985]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ ایرڈزون ڈیولیپمنٹ اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ ایرڈزون کو قائم کرنا ضروری ہوگیا ہے جس کو اس طرح بنا کے نافذ کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہوگیا ہے.

اب، اس لیئے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے 1973 کے آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے۔

باب اول

شروعات

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and

1.(1) اس آرڈیننس کو ایرڈزون ڈیولیپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس 1985 کہاجائے گا۔

commencement

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

تعریف

Definition

2. اس آرڈیننس میں جب تک مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "ایرڈزون" سے مراد ہے جن ایریاز کو اس آرڈیننس کی دفعہ ۳ کے مطابق ظاہر کیا جائے گا؛

(b) "اتھارٹی " سے مراد ہے اس آرڈیننس کی دفعہ 4 کے تحت قائم کئے گئے سندھ ایرڈزون ڈیولیپمنٹ اتھارٹی؛

(c) "بجٹ" سے مراد ہے اتھارٹی کی آمدنی اور روانگی کے سرکاری تفصیل؛

(d) "چیرمین" سے مراد ہے اتھارٹی کا چیرمین؛

(e) "ڈائریکٹر جنرل" سے مراد ہے اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل؛

(f) "فنڈ" سے مراد اتھارٹی کا فنڈ؛

(g) "گورنمنٹ" سے مراد سندھ حکومت؛

(h) "لینڈ" میں شامل ہے منسلک زمین سے حاصل ہونے والے فائدے یا وہ جو مستقل طور اس سے منسلک کسی چیز سے ملے؛

(i) "میمبر" سے مراد ہے اتھارٹی کا کوئی میمبر بشمول چیئرمین؛

(j) "بیان کردہ" سے مراد ہے قواعد اور قوانین واضح کئے گئے ہوں؛

(k) ریگیولیشن سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(l) "رولز" سے مراد ہے اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

(m) "اسکیم" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی، عمل کے تحت آئی اسکیم؛

باب – II

سندھ ایرڈزون ایریاز

زون ایریاز کا اعلان
Declaration of Arid Zone areas

3.(1) حکومت اپنی سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکشن کر کے، کسی بھی ایریا کو ایرڈزون قرار دے سکتی ہے، اور وقتاً فوقتاً ان نوٹی فکیشن کے ذریعے کوئی ایریا شامل کر سکتی ہے اور اس کی حدود میں تبدیلی کر سکتی ہے۔

باب – III

اتھارٹی کا قیام اور اس کی تشکیل

اتھارٹی
Authority

4.(1) حکومت نوٹیفکیشن کے ذریعے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے سندھ ایرڈزون ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نام سے ایک اتھارٹی قائم کرے گی۔

(2) اتھارٹی ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی ، جس کو مستقل مالکانہ حقوق حاصل ہونگے اور ایک عام مہر حاصل ہوگی اس کو اس آرڈیننس کے تحت اختیار حاصل ہوگا کہ کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد لے سکتی، رکھ سکتی یا نیکال کر سکتی ہے اور وہ اپنے حقوق کے مفاد کی خاطر کیس کر سکتی ہے، یا اس پر کیس بن سکتا ہے۔

(3) اتھارٹی کا صدر دفتر کراچی میں ہوگا یا کسی دوسری جگہ پر، جیسا حکومت نوٹیفائی کرے۔

اتھارٹی کا قیام
.Constitution of the Authority

5.(1) اتھارٹی چیئرمین پر مشمل ہوگی جو سندھ کا چیف منسٹر ہوگا اور دوسرے سرکاری خواہ غیر سرکاری میمبر کو وقتاً فوقتاً مقرر کر سکتی ہے۔

(2) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا ایکس آفیشو میمبر اور سیکریٹری ہوگا۔

(3) سرکاری میمبر اپنی آفیس کے عہدے کے مطابق مقرر کیا جائے گا اور اس عہدے کو چھوڑے کے بعد وہ میمبر نہیں رہے گا۔

(4) غیر سرکاری میمبر حکومت کی خوشنودی تک میمبر رہ سکتا ہے اور کسی بھی وقت حکومت کو تحریری طور درخواست لکھ کر عہدہ سے دستبردار ہو سکتا ہے۔

(5) چیف منسٹر کسی شخص ایسے شخص کو نامزد کر سکتا ہے کہ وہ اس کی غیر موجودگی میں چیئرمین ہو سکے۔

میمبران کی نااہلی
Disqualification of members

6. کوئی بھی شخص اس صورت میں میمبر نہیں ہو سکتا جو۔

(a) جس کو سرکاری نوکری سے ہٹایا یا برطرف کیا گیا ہے۔

(b) جو ذہنی یا جسمانی طور پر معذور ہو چکا ہے۔

(c) کسی بداخلاق کے جرم میں ملوث رہ چکا ہے،

(d) اس آرڈیننس یا اس کی گنجائشوں کے خلاف اس نے کوئی کام کیا ہو،

(e) اس اتھارٹی کے کسی پراجیکٹ یا اسکیم میں واسطہ یا بالواسطہ اس کے اپنے مفاد ہو،

(f) اتھارٹی کے مفادات واسطہ یا بالواسطہ اس کے اپنے مفاد ہوں،

میمبران کے لیئے اعزازیہ، الاؤنس اور مراعات
Remuneration, allowance and Privileges to members.

7. حکومت غیر سرکاری میمبران کو اعزازیہ، الاؤنس یا دوسری مراعات دے سکتی ہے جیسے وہ طے کرے۔

ڈائریکٹر جنرل
Director General.

8.(1) حکومت کسی شخص کو ڈائریکٹر جنرل کے طور پر مقرر کرسکتی ہے ان شرائط پر جیسے وہ طے کرے۔

(2) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور اتھارٹی کی اسکیموں کی منصوبہ بندی، اس کو نافذ کرنا اور اس پر عمل درآمد کروانے کا ذمہ دار ہو گا اور ان امور کے لیئے جو اس پر عمل درآمد کروانے کا ذمہ دار ہو گا اور ان امور کے لیئے جو اس آرڈیننس کے تحت ہونے ہیں اور جیسے اتھارٹی کا چیئرمین سونپے۔

(3) حکومت ڈائریکٹر جنرل کو ہٹا سکتی ہے اگر وہ۔

(a) اس آرڈیننس کے مطابق ذمہ داریاں نبھانے سے انکار کرتا ہے یا ذمہ داریاں نبھانے سے انکار کرتا ہے یا ذمہ داریاں نبھانے سے قاصر ہے،

(b) ڈائریکٹر جنرل کی حیثیت سے غلط فائدہ اٹھا رہا ہے۔

(c) واسطہ یا بالواسطہ حکومت کی تحریری اجازت کے علاوہ اتھارٹی کی ملکیت، اسکیم، پراجیکٹ یا دوسرے کاموں میں کوئی حصہّ یا دوسرے کاموں میں کوئی حصہّ یا مفاد حاصل کیا ہو یا ایسی کوشش کی ہو۔

میمبران کو ہٹانا
Removal of member.

9. کوئی غیر سرکاری میمبر یا ڈائریکٹر جنرل کو کسی سننے کا موقعہ دینے کے علاوہ سے ہٹایا جاسکتا ہے۔

عملداروں اور صلاحکاروں کی مقرری

10. اتھارٹی اپنی کارکردگی کو زیادہ موثر بنانے کے لیئے ایسے صلاحکار اور عملدار اور دوسرا اعملہ مقرر کرسکتی ہے، جس میں پیشہ ورانہ، فنی، منسٹریل یا سیکریٹریل

Appointment of officers and advisers.

صلاحیت اور تجربہ ہو، ان شرائط پر جو قواعد میں مندرجہ ذیل ہو۔

(2) عملدار، ملازمین اور عملے پر انتظامی اقدام اس طرح لاگو ہونگے جیسے قواعد میں مندرجہ ذیل ہو۔

مالی، فنی مشاورتی کمیٹی وغیرہ

Finacial technical advisory Committee etc.

11. اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے اتھارٹی۔

(a) ضوابط کے مطابق مالی، فنی یا اصلاحکار کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے،

(b) ایسے شخص یا اشخصاص سے کسی مدت تک مدد یا مشورہ لیا جاسکتا ہے جیسا مناسب سمجھے،

باب – IV

اتھارٹی اور اس کے ذیلی اداری کے اختیارات اور کام

اتھارٹی کے اختیارات اور امور

Powers and functions of the Authority.

12. اس آرڈیننس کی باقی گنجائشوں کے مطابق، اتھارٹی ایسے اقدام اُٹھا سکتی ہے اور ایسے اختیارات استعمال کرسکتی ہے جو اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

(2) پہلے سے ملے ہوئے اختیارات کے منحرف نہ ہوں تو اتھارٹی:

(i) کوئی منقولہ یا غیر منقولہ ملکیت خرید کرسکتی ہے، اس پر ضابطہ کرسکتی ہے، خود بھی رکھ سکتی ہے۔

(ii) کسی ملکیت کا اخراج کرسکتی ہے۔

(iii) ایرڈزون کی ترقی کا کام ہاتھ میں لینا، زمینوں، آبی وسائل کی ترقی، عمارات اور روڈز کی تعمیر، ادارے قائم کرنا، خدمات میں اصلاحات کرنا اور ان کو بحال کرنا، عوامی سہولت کے لیئے ایرڈزون کی اقتصادی حالات کو سنوارنا؛

(iv) اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کچھ اسکیمیں بنانا اور ان کو لاگو کرنا؛

(v) آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے خرچ کا استعمال؛

(vi) ٹھیکے میں شامل ہونا یا ٹھیکے چلانا؛

(vii) ایرڈ زون کی ترقی کے لیئے تعمیراتی کام اور تنصیبات کی منصوبابندی کرنا، ڈیزائننگ کرنا اور اس کی نظرداری کرنا؛

(viii) کارکردگی بہتر کرنے کے لیئے ضروری سامان کی خرید اور مہیا کرنا؛

(ix) مقاصد حاصل کرنے کے لیئے بہتر ماحول پیدا کرنے کے لیئے اقدامات کرنا؛

(3) اتھارٹی اپنے کام کو نپٹانے کے لیئے منصوبابندی، تعمیر، آپریشن، انتظامیہ ڈھانچے کو برقرار رکھنا، تنصیبات، ادارہ سازی اور دوسری خدمات کے لیئے بھروسے کے لائق اصولوں پر منصوبہ بندی کرے گی اور بنائی گئی حکمت عملی اور وقتاً فوقتاً حکومت سے ملنے والی ہدایات کے مطابق ایرڈ زون کی ترقی کے لیئے کام کرے گی۔

(4) اگر کوئی سوال اٹھتا ہے تو کوئی بھی معاملہ پالیسی کے مطابق ہے یا نہیں، تو پھر اس سلسلے میں حکومت کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

چیئرمین کے اختیارات اور امور
Powers and functions of the Chairman.

.13 چیئرمین ایسی خدمات انجام دے گا اور ایسا کام کرے گا جو اس آرڈیننس کے تحت اس کے سپرد کیا گیا ہے۔

ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات اوار امور
Powers and functions of the Director General.

14.(1) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا چیف ایگزیکیٹو ہو گا۔

(2) چیئرمین کی عام انتظام کے علاوہ اس آرڈیننس کے قواعد، ضوابط اور گنجائشوں کے مطابق ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات اور کام ہوں گے۔

(a) اتھارٹی کے روزہ مرہ کے معاملات کو بہتر طریقے سے چلانے کے لیئے موثر کنٹرول رکھنے کا ذمہ دار ہو گا۔

(b) اتھارٹی کے مالی امور پر نگرانی اور اتھارٹی کے انتظامات کو دیکھنا اور ایسے اور اختیارات کا استعمال کرے گا جو اس آرڈیننس کے تحت ااس کو دیئے گئے ہو یا وہ منتقل کییئے گئے ہو،

(c) اتھارٹی کے احکام اور اسکیم کو جلد لاگو کرنے کے لیئے ان پر نظر رکھنے اور ضروری اقدام لینے کے ذمہ دار ہونگے۔

(d) اتھارٹی میں کام کرنے والوں پر انتظام رکھنے کے لیئے انہیں اختیار حاصل ہو گا،

اتھارٹی کی میٹنگس
Meetings of the Authority.

15.(1) اتھارٹی کی میٹنگس اس طریقے، وقت اور جگہ پر ہونگی جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

بشرطیہ اس سلسلے میں جب تک کچھ ضوابط نہیں بنائے گئے ہیں تو اس وقت تک میٹنگس اس طریقے سے طلب کی جائیں گی جیسے چیئرمین ہدایت کرے،

(2) اتھارٹی کی طرف سے جس بھی معاملے پر فیصلہ کرنا ہے، وہ اتھارٹی کی میٹنگ میں حاضر میمبران کی اکثریتی ووٹ کے ذریعے کیا جائے گا۔

(3) ہر ایک میمبر کہ ایک ووٹ دینے کا اختیار حاصل ہو گا اور اگر ووٹ موافقت اور مخالفت میں یکساں ہوں تو پھر، چیئرمین اپنا کاسٹنگ ووٹ استعمال کرے گا؛

(4) اتھارٹی کا ایک حصہ تین میمبرز کی حاضری میٹنگ کے کورم پر مشتمل ہو گا۔

باب-V

مالیات آڈٹ اور اکاؤنٹس

فنڈ
Funds

16.(1) "سندھ ایرڈزون ڈیولپمنٹ اتھارٹی" کے نام سے اتھارٹی کا ایک الگ سے فنڈ ہو گا۔

(2) وہ فنڈ مشتمل ہو گا۔

(a) حکومت سے ملنے والی گرانٹس اور سبسڈی؛

(b) اتھارٹی کی طرف سے لیئے گئے اور جاری کیئے گئے قرض؛

(c) خدمات کے سرانجام ہر اتھارٹی کو ملنے والی فیس، کمیشنز اور دوسری وصولیاں،

(d) کسی لوکل اتھارٹی کی طرف سے ملنے والی گرانٹس،

(e) وفاقی حکومت، پاکستان کی ڈونر ایجنسی یا کسی خارجہ ایجنسی کی طرف سے ملنے والی رقوم،

(f) اتھارٹی کو وصول ہونے والی رقوم؛

قرض گرانٹس، امداد اور تحائف
Loans, grants aid and gifts

.17 اتھارٹی حکومت کی پیشگی منظوری اور اس کی طرف سے منظور کی گئی شرائط پر لی جاسکتی ہے۔

(a) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے بینکوں کی طرف سے قرض؛

(b) پاکستانی یا خارجہ ڈونر ایجنسیز سے گرانٹس، ایڈ، قرض، یا تحائف؛

فنڈ جمع کرانا
Crediting of the funds

.18 فنڈ کے لیئے لی گئی رقوم اسٹیٹ بینک آف پاکستان ان کی برانچ یا ایسی شیڈولڈ بینک میں رکھی جائیں گی، جس کو حکومت نے منظور کیا ہو؛

فنڈز کی سرمایہ کاری اور استعمال
Investmet and Utilization of the funds.

19.(1) اتھارٹی اپنے فنڈز کو وفاقی حکومت، صوبائی حکومت کی سکیورٹی یا حکومت، صوبائی حکومت کی سکیورٹی یا حکومت کی طرف سے منظور کی گئی سکیورٹی میں سرمایہ کاری کر سکتی ہے۔

(2) اتھارٹی اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے یا اس کے کاموں کی ادائگی کے طور پر فروخت کر سکتی ہے۔

(a) ایرڈزون کی ترقی پر آنے والے یا اسکیموں پر کام کرانے میں آنے والے اخراجات؛

(b) اس ایکٹ کے تحت لی گئی کسی جائیداد کے معاوضے کے طور پر؛

(c) قرض اتارنے اور سود دینے پر؛

(d) تنخواہیں اور دوسرا معاوضہ بشمول ڈائریکٹر جنرل، ایکسپرٹس، کنسلٹنٹس، اس ایکٹ کے تحت قائم کی گئی ایجنسیز کے ملازمین اور اتھارٹی کے ملازمین کو دیا جائے گا۔

بجٹ
Budget.

20.(1) اتھارٹی پر مالی سال کے لیئے آمدنی اور اسٹیٹمنٹ نئے مالی سال کے آنے کے تین ماہ پہلے حکومت کو منظوری کے لیئے پیش کرے گی؛

(2) حکومت ایسے پیش کیئے گئے بجٹ کو دفعہ (۱) کے تحت کچھ تبدیلیاں کرنے یا نہ کرنے کی منظوری دی گئی؛

(3) اگر حکومت کی طرف سے بجٹ کی منظوری نئے آنے والے مالی سال سے پہلے نہیں ملتی، تو پھر سمجھا جائے گا کہ حکومت بجٹ کی منظوری دے چکی ہے۔

(4) اتھارٹی، حکومت کی منظوری کے علاوہ مندرجہ ذیل بجٹ خرچ نہیں کر سکتی۔

آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس
Accounts and Audit

21.(1) اتھارٹی اس آرڈیننس کے قواعد کی روشنی میں اپنے اکاؤنٹ کا ریکارڈ اور حساب کتاب رکھے گی؛

(2) اتھارٹی قواعد کے مطابق سالانہ بیلنس شیٹ تیار کرے گی اور رکھے گی۔

(3) اتھارٹی کا اکاؤنٹ ہر مالی سال میں ایک دفعہ حکومت کی طرف سے مقرر کیئے گئے بیرونی آڈیٹرز سے ایسے معاوضے پر کرایا جائے گا، جو حکومت متعین کرے۔

(4) ذیلی دفعہ (۳) کے مطابق آڈٹ کیئے گئے اکاؤنٹس کا بیان آڈیٹرز کی رپورٹس کے ساتھ مالی سال کے ختم ہونے سے چار ماہ پہلے حکومت کو پیش کی جائے گی۔

بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues

22. اتھارٹی کسی بھی شخص یا اشخاص کی جماعت سے اپنی وصولیاں لینڈ رونیو کی بقایاجات کے طور پر واپس لے گی۔

باب-VI
جرائم اور اس کے متعلق عدالت کے اختیارات

جرمانہ
Penalty

(1).23 اس آرڈیننس کی روشنی میں خدمات سرانجام دینے یا اسکیم کے لاگو کرنے کے کام کوئی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے تو اس آرڈیننس کے قواعد اور ضوابط کے تحت دی گئی ہدایات کسی حکم یا ہدایات کی خلاف ورزی کرتا ہے جو کہ کسی اسکیم پر ہونے والے کام کے متعلق دی گئی ہے، اس کو قید کی سزا دی جائے گی، جس کی مدت بارہ ماہ تک جرمانے کے ساتھ ہو سکتی ہے اور جرمانہ دس ہزار بڑھایا جا سکتا ہے یا دونوں ایک ساتھ ہو سکتے ہیں،

(2) مندرجہ بالا ذیلی دفعہ میں مندرجہ ذیل کسی شخص کی اگر کوئی کمپنی ہے یا دوسری باڈی کارپوریٹ ہے، تو اس کا ڈائریکٹر آفیسر یا نمائندہ، جب تک یہ جرم ثابت نہیں کرتا کہ کیا گیا جرم اس کے علم میں نہیں ہے یا اس نے ایسے جرم کو روکنے کے لیئے اختیار استعمال کیئے ہیں، تو اس کو اس جرم میں مجرم سمجھا جائے گا۔

جرم کا ازالہ
Congnizance of offence.

(1).24 کوئی بھی کورٹ اس ایکٹ کے تحت کیئے گئے جرم پر عدالتی کاروائی نہیں کر سکتی، جب تک اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل یا اس کی طرف سے بااختیار بنایا گیا شخص تحریری طور پر ایسی شکایت نہیں کرتا۔

(2) کوئی بھی کورٹ، جس کا جج فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے رینک سے کم ہو، اس آرڈیننس کے تحت کئے گئے جرم کے کیس کی سماعت کرنے کی مجاز نہیں ہو گی۔

باب-VII
متفرق

حکومت کا اتھارٹی کے لیئے گئے

(25) اتھارٹی کے تمام اقدام اور کاروائیاں حکومتی ضوابط سے مشروط ہونگی حکومت کسی اقدام یا کاروائی کو تبدیل یا رد کر سکتی ہے۔

اقدام اور کاروائی پر کنٹرول
Control of Government over acts and proceeding of the Authority.

حکومت کو ہدایت دینے کے اختیار۔
Power of the Government to give Directions.

26.(1) حکومت اتھارٹی سے کوئی بھی دستاویز، مطلوبہ معلومات، اسٹیٹمنٹ، اعداد و شمار یا اتھارٹی کے متعلق کوئی معلومات لے سکی ہے اور اتھارٹی ایسی طلب کی تعمیل کرنے کی ذمہ دار ہو گی۔

(2) حکومت وقتاً فوقتاً اتھارٹی کی ہدایت اور عمل کرنے کے لیئے ایسی ہدایت دے سکتی جو ضروری سمجھے۔

سالانہ رپورٹ
Annual report

27. اتھارٹی ہر مالی سال کے اختتام کے تین ماہ پہلے اپنی سالانہ کارکردگی کی رپورٹ حکومت کو پیش کرے گی۔

تفویض اختیارات
Delegation of powers.

28.(1) عام یا خاص طریقے کے مطابق، اگر حالات کا تقاضا ہو تو ڈائریکٹر جنرل، کسی آفیسر یا اتھارٹی کے کسی ملازم کو اس آرڈیننس کے قواعد اور ضوابط کی روشنی میں کچھ اختیارات، اور فرائض سونپے جائیں گے۔

(2) چیئر مین یا ڈائریکٹر کسی میمبر، افسر یا اتھارٹی کے کسی ملازم کو اس آرڈیننس کے قواعد اور ضوابط کے تحت اختیارات ان کے حوالے کیئے جائیں گے سوائے ان کے جو انہیں ذیلی دفعہ (1) میں دیئے گئے ہیں۔

29	اتھارٹی چیئرمین، میمبر، افسر اور ملازم اس آرڈیننس یا اس کے قواعد اور ضوابط کے مطابق اپنے فرائض سرانجام دیں گے اور پاکستان پینل کوڈ کی 21 کے مطابق ان کو سرکاری ملازم سمجھا جائے گا۔	سرکاری ملازم Public Sevant
.30	حکومت اتھارٹی، چیئرمین میمبر یا ڈائریکٹر جنرل یا کسی آفیسر یا اتھارٹی کے کسی ملازم کے خلاف کوئی بھی کیس داخل نہیں کیا جا سکتا یا قانونی کارروائی نہیں ہو سکتی۔ اس کے مطابق جو انہوں نے نیک نیتی سے کیا ہے یا اس آرڈیننس کے قواعد اور ضوابط کے مطابق کچھ نیک نیتی سے کرنے کا ارادہ ہے۔	ضمانت Indemnity
.31	اس آرڈیننس کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیئے حکومت قواعد بنا سکتی ہے۔	قواعد Rules.
(1).32	اتھارٹی اس آرڈیننس کی گنجائش اور قواعد کی روشنی میں ضوابط بنا سکتی ہے۔	ضوابط Regulations.
(2)	وہ خاص یا عام اختیارات کے برعکس نہیں ہوں گے لیکن وہ مندرجہ ذیل امور کے متعلق ہوں گے۔	
(i)	اتھارٹی کی میٹنگس؛	
(ii)	اتھارٹی کے کام کاج کو چلانا؛	
(iii)	مالی، فنی، اور صلاحکار کمیٹی بنانا؛	
(iv)	مالی کام کاج کو چلانا؛	
(v)	اتھارٹی پر واجب فیس وصول اور واپس کرنا؛	
(vi)	اس آرڈیننس کے تقاضے کو پورا کرنے کے لیئے کسی معاملے پر سوچنا؛	
(1).33	جہاں اتھارٹی کا خیال ہے کہ اسکیم پر عمل کرنے کے نتیجے میں جائیداد کا ویلیو بڑھ گیا ہے یا بڑھ جائے گا کہ اس جائیداد پر اتھارٹی اصلاحات فیس لاگو کر کے	اصلاحات فیس Betterment fee.

وصولی کر سکتی ہے، اسی شخص سے جو اس جائیداد کا مالک ہے یا اس جائیداد میں کسی کی دلچسپی ہے۔

(2) اصلاحات فیس ایسی ویلیو کے مطابق لاگو اور وصول کی جائے گی جو جائیداد کی ویلیو کے نصف جتنی نہ ہو، جو اسکیم پر کام کرنے سے پہلے جائیداد کا ویلیو نہ ہو گا، جیسا اختیاری طے کرے۔

(3) جب اتھارٹی کو معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اسکیم مناسب طریقے سے ترقی کرے تو اس پر اصلاحات فیس لاگو کر سکتی ہے اتھارٹی اس سلسلے میں کوئی حکم جاری کر کے بٹرمنٹ فیس لاگو کرنے کا اعلان کر سکتی ہے اور ایسا سمجھا جائے گا کہ اسکیم مکمل ہو چکی ہے اور پھر تحریر میں جائیداد کے مالک یا اس میں دلچسپی رکھنے والے شخص پر اصلاحات فیس جمع کرنے کے لیئے اتھارٹی ہی طے کرے گی۔

(4) ذیلی دفعہ (۳) کے تحت اتھارٹی کی طرف سے اصلاحات فیس کے ۱۵ دن گذرنے کے بعد یا اگر اسی اصلاحات فیس کے متعلق حکومت کو اپیل کی جائے گی اور اپیل منسوخ ہوتی ہے تو اتھارٹی اپنے ضوابط کے تحت اصلاحات فیس لاگو کرے گی اور وصول کرے گی۔

اتھارٹی کی تحلیل
Dissolution of the Authority

34.(1) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن دے کر اتھارٹی کو ختم کر سکتی ہے، اسی تاریخ سے جب نوٹیفکیشن شایع ہوا ہے، اور اتھارٹی کو تحلیل کر سکتی ہے۔

(2) اتھارٹی کے تحلیل ہونے کے فوراً بعد:

(i) تمام جائیداد، فنڈ اور بقایاجات جو اتھارٹی کے نام پر تھے وہ اتھارٹی تحلیل ہونے کے بعد حکومت کے نام ہو جائے گی؛

(ii) تمام جائیداد، فنڈ اور بقایاجات میں جو لین دین ہوئی ہے یا جس کا ذکر ایکٹ کی شق (۱) میں آیا ہے، وہ اتھارٹی کے تحلیل ہونے سے پہلے اتھارٹی کے پاس تھی یا ان کو وصول کرنی تھی وہ اتھارٹی کے تحلیل ہونے کے بعد حکومت خود اتھارٹی کا کوئی فرد اس سلسلے میں مقرر کیا گیا شخص وصول کرے گا۔

(iii) تمام جائیداد، فنڈ اور بقایاجات علاوہ اسکے جس کا ذکر دفعہ (1) میں آیا ہے جس

کہ اتھارٹی نے وصول کرنا ہو، وہ اتھارٹی کے تحلیل ہونے کے بعد حکومت کو وصول کرنے ہونگے

(iv) تمام ذمہ داری جو اتھارٹی کو مکمل کرنی تھی وہ اتھارٹی کے تحلیل ہونے کے بعد حکومت کے حوالے ہو جائے گی۔

(v) اس آرڈیننس کی روشنی میں منظور شدہ کسی بھی رواں اسکیم کو مکمل کرنے والے مقصد کو حاصل کرنے کے لیئے اور جائیداد واپس لینے کے لئے فنڈ اور بقایاجات جس کا ذکر شق(i) اور (ii) میں کیا گیا وہ اتھارٹی کے چیرمین کو اس آرڈینس کی روشنی میں وصول کرنے تھے وہ حکومت یا اس کی طرف سے بااختیار بنانے گئے شخص کو وصول کرنے ہونگے۔

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of Difficulties

.35 اس آرڈیننس کی گنجائشوں میں سے کسی کو مکمل کرنے میں اگر کوئی دشواری پیش آتی ہے تو حکومت اپنے حکم کے ذریعے مقصد حاصل کرنے کے لیئے دشواری ختم کر سکتی ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔